

تبصرہ کتب

رمضان یوسف سلفی

مرکز سے متعلقہ اہم معلومات کو قرینے سے خبردار آہر میں لایا گیا ہے۔ اس کتاب سے لائن ہیں کہ انہوں نے پیرائے سالی کے باوجود یہ خدمت سرانجام دی۔ اس سفر نامے کا مقدمہ معروف تاریخ دان اور سوانح نویس مولانا محمد اسحاق بیہلی صاحب نے لکھا ہے۔ جس سے کتاب کی افادیت نمایاں ہو جاتی ہے۔ نعمانی کتب خانہ کی یہ پیش کش اہل ذوق کی تسکین کا عمدہ سامان ہے۔

رسائل بہاولپوری

مصنف: پروفیسرین فاطمہ عبداللہ بہاولپوری
تألیف: مولانا محمد سرور عاصم صاحب
صفحات: ۸۷۲
قیمت: ۱۱۰ روپے
ناشر: مکتبہ دارالعلوم دیوبند، مولانا رواد پورہ
ایم این پورہ، اٹک، پاکستان
پیشکش: مولانا محمد اسحاق بیہلی صاحب
تعمیرت کے ان اہل علم کے لئے بھی کتاب کا اہم
روح و تخیل اور رنگ پڑھ کر نظر آتا ہے اور ان کی
تبلیغی کاوشوں کی شہادت و اشاعت کی ہے
ہیں۔ وہ سنی اہل علم کے لئے اور اہل حدیث
معلمین کے لئے ایک نئے نئے حلقہ کا اضافہ ہے

اہل حدیث کی تعلیمی و تدریسی اور علمی سرگرمیوں کے سلسلے کی معلومات حاصل کرتے ہیں گئے۔ وہ ترکی کشمیر، سرمنی پاکستان، افغانستان، فلسطین، پاکستان اور سعودی عرب جیسے ممالک میں گئے۔ جس ملک میں بھی پہنچے انہوں نے گہری نظر سے وہاں کی تہذیب و ثقافت کا مشاہدہ کیا۔ جس تعلیمی مرکز میں ان کا قدم رنج ہو اور وہاں کے اساتذہ انتظام اور علمائے کرام سے ان کو ملاقات کا موقع ملا انہوں نے تفصیل کے ساتھ ان عاالی مرتبت علمائے کرام کا تعارف کروایا ہے اور ان کی تعلیمی و تدریسی اور تصنیفی خدمات کا جائزہ لے کر اسے خانہ ذہن سے صفحہ قرطاس پر مرجم کر دیا ہے۔ ماسٹر صاحب کا یہ ”مطالعائی سفر“ نہایت دلچسپ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک کی تہذیب و ثقافت کے چھوٹے چھوٹے واقعات بیان کر کے ان ممالک کے باشندوں کی معاشرتی زندگی کی عکاسی کی ہے اور وہی لہروں سے جلی لگی مہیاز کا بھی خوبصورت پھل و گھنٹا ہے۔ انہوں نے اسلام کی جن جن شخصیات سے تعلقہ واقعات بیان کیے ہیں، حاصل ہوئی ان کے متعلق بھی انہوں نے بہت سی تاثرات رقم کئے ہیں۔ یہ ایک معجزاتی کتاب ہے جس میں تخریک حدیث کے

تخریک اہل حدیث کے مانی مراکز کا مطالعاتی سفر

مصنف: مولانا فضل کریم عاصم
تقدیم: مولانا محمد اسحاق بیہلی
صفحات: ۱۶۲
قیمت: ۸۰ روپے
ناشر: نعمانی کتب خانہ، حق عریٹ، اردو بازار لاہور، فون ۷۳۲۱۸۶۵
مولانا فضل کریم عاصم حفظہ اللہ وہ مراکز آگاہ ہیں کہ جنہوں نے توحید و سنت کی اشاعت اور مسلک اہل حدیث کو اجاگر کرنے کیلئے برعظیمہ میں شیعہ توحید کو روشن کیا۔ ان کے جذبہ صداقت اور ہمدردی سے وہاں توحید کا بول بالا ہوا، مسلک اہل حدیث کو فلاح ملا، انکی مساجد اور مدارس معرض وجود میں آئے۔ جن میں آج قال اللہ تعالیٰ و قال رسول اللہ کی ولولہ صداکیں گونج رہی ہیں۔ بلاشبہ یہ عاصم صاحب کی بہت بڑی خدمت اور نیکی ہے جو انہوں نے اپنے رفقاء، مولانا محمود میر پوری، مولانا مہر اکرم، ثاقب وردگ، گیارہ صاحب کے ساتھ مل کر کی۔ اس کا اجر ان کو نالذلت ملے گا۔ انشاء اللہ
زیر مطالعہ کتاب ”توحید و سنت“ کے مانی مراکز کا مطالعاتی سفر، مولانا فضل کریم عاصم صاحب نے ان مراکز کا خوبصورت مشاہدہ کیا ہے اور انہوں نے ہر